RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۵ | روز دوشنبہ تاریخ ۱۵ر دسمبر ۱۹۱۹ء مطابق ۲۲ر جمادی الاول ۱۳۳۸ھ | جلد ۱۱

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۱	اضافہ عبد الکریم خان محرر کونسل خاندان	۱
	روبکارات نواب جوڈیشل ممبر بہادر	
۲	دربارہ معائنہ مویشیخانہ سوار معہ کیفیت۔	۲ لغایت ۴
۳	دربارہ ملاحظہ جوڈیشل دفتر سوار معہ کیفیت۔	۴ لغایت ۶
	روبکار صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۴	دربارہ واپسی عبد الحمید خان برکار اصلی خود۔	۷
۵	نقشہ حیات و ممات۔	۸
۶	نرخنامہ اجناس۔	۸

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

اضافہ

۱۱ر دسمبر ۱۹۱۹ء۔ حسب ایماء نواب ریونیو ممبر بہادر عبد الکریم خان محرر کونسل خاندان کا کم ماہوار سے پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہوا۔

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۶ ر دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع

دورہ تحصیل سوار مین معاینہ مویشیخانہ سوار خاص کا ہوا۔ اسکی کیفیت فرد جداگانہ پر شامل روبکار ہذا ہے چونکہ اشاعت اوسکی بغرض اطلاع و تعمیل ہدایات ضرور ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کے پاس بغرض ہدایات و احکام مرسل ہو اور اصل شامل مثل دورہ رہے اور ایک نقل بنا بر اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو تحصیلدار صاحب وقت وصول گزٹ کتاب معاینہ مویشیخانہ مین اسکی نقل کرا دین۔

تحصیل سوار ۲۵ ر نومبر سنہ ۹۰ع

مویشیخانہ

رجسٹر روزانہ ملاحظہ ہوا تاریخ آمد مویشی کے ساتھ گھنٹہ لکھا ہوا ہے مگر وقت صبح یا شام کا بہت ہی کم جگہ دیکھنے مین آیا ہدایت کی گئی کہ ہمیشہ گھنٹے کے ساتھ پتہ صبح و شام کا لکھا جایا کرے اور خانہ (۶) عمر مین جوان بوڑھا لکھا ہوا ہے اس خانہ مین تخمیناً عمر بقید ماہ و سال لکھی جایا کرے صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ بطور عام ان دونون امور کی کل محرران مویشیخانہ کو ہدایت کرین رجسٹر کے خانہ ہای ۲۱ لغایت ۲۹ جو بوجہ ہای مویشی خالی رہتے ہین انکو سادہ چھوڑنے کے عوض ان خانون مین صفر دیدیا جایا کرے اور رجسٹر کے خطوط صفحے کے طول مین جو پنسل سے کھینچے جاتے ہین اگر بذریعہ مسطر کے کھینچے جاوین اور عرض صفحہ مین جو خطوط نہین کھینچے جاتے ہین پنسل سے کھینچے جایا کرین تو مناسب اور خوشنما معلوم ہوگا۔

تاریخ ۱۶ سے ۲۵ نومبر تک یہان کوئی مویشی نہین آیا کتب رسید و واپسی سے رجسٹر روزانہ کا من ابتدای یکم لغایت تاریخ معاینہ ملاحظہ مقابلہ کیا گیا جو حسب ذیل ہے۔

(۱) یکم نومبر مین نمبر ۲ کے واپسی کا گھنٹہ رجسٹر کے خانہ ۲۰ سے ترک ہوا۔

(۲) کے علت گرفتاری نقصان [illegible] موضع اگی تھا اور رسید ہی مین نقصان موضع دھنورا اور نام گرفتار کنندہ شبراتی ولد [illegible] ساکن رسولپور گھوا موضع دھنورا اور رجسٹر مین [illegible] ولد کنول [illegible] ساکن دھنورا لکھا ہے۔

(۳ لغایت ۹) کتاب رسید مین بخانہ قسم مویشی و علامت شناخت صرف بیل رنگت [illegible] ہوا اور کتاب واپسی مین صرف بیل ہو رجسٹر کے مطابق ہر شش راس کی پوری تفصیل نہین کی گئی۔ تعداد گھنٹہ کی کتاب واپسی مین نہین ہے اور رجسٹر مین ان راسو کی تاریخ آمد و رہائی دونون ۲۴ نومبر اور کتب رسید و واپسی سے تاریخ آمد ۲۳ نومبر اور رہائی بھی اسی تاریخ ثابت ہوتی ہے۔

(۱۰) اس کی عمر رجسٹر مین جوان اور کتب رسید و واپسی مین بلفظ [illegible] بھی مندرج ہے رجسٹر مین واپسی کا گھنٹہ ندارد ہے۔ واپسی رجسٹر مالک کو (پیارے لال پٹواری) معرفت گنیشی لال ساکن [illegible] ہوئی تو رجسٹر مین دستخط پیارے لال ہونیکی کیا وجہ ہے۔

(۱۱) رجسٹر مین واپسی کا گھنٹہ اور گرفتار کنندہ کا نام نہین ہے۔

(۱۲) رجسٹر مین واپسی کا گھنٹہ اور گرفتار کنندہ کی ولدیت ندارد حالانکہ کتاب رسید مین موجود ہے۔

(۱۳) رجسٹر کے خانہ ۶ نمبر مین صفر ہے اور واپسی کا گھنٹہ بھی زیادہ
(۱۴) رجسٹر مین نقصان کھیت گندم موضع انکار اور رسید بہی مین
نام موضع میلپسانہ ہے ۔ کتاب واپسی مین گھنٹہ واپسی کا ندارد ۔
(۱۵) رسید بہی اور کتاب واپسی مین بخانہ علامت شناخت نمبر
گھوڑی لکھکر چھوڑ دیا ہے ۔
(۱۶) رجسٹر مین تاریخ واپسی ۱۲ نومبر اور کتاب واپسی مین ۱۱ نومبر
اور لنگڑی ہونیکی علامت شناخت نہین لکھی جو رجسٹر مین مندرج ہے
(۱۷) رجسٹر مین گرفتار کنندہ کی سکونت متروک ہے حالانکہ کتاب
رسید بہی مین موجود ہے ۔
(۱۸) کتاب رسید مین داخلے کا گھنٹہ اور علامت شناخت مندرج نہین کی
کتاب واپسی مین تاریخ داخلہ و واپسی ۲۹ نومبر اور رجسٹر مین تاریخ
داخلہ ۱۸ نومبر مطابق رسید بہی اور تاریخ واپسی ۲۸ نومبر ۔ ۲۸
اور ۲۹ نومبر کی تاریخین ابھی گذری نہین ہین اور غور سے دیکھا گیا
۱۸ ۔ اور ۱۹ کا شبہ بھی نہین ہو سکتا ہے ۔ تعداد خوراک رجسٹر مین ۱۲
نیز کتاب واپسی مین ۱۰ درج ہے ۔
(۱۹ لغایت ۲۱) کتاب رسید و واپسی مین علامت شناخت مندرج نہین کی
(۲۲ و ۲۳) کتاب واپسی مین قیمت واپسی دو روپیہ لکھے اور رجسٹر مین ۲ روپیہ
بہا شناخت ملاحظہ ۲۵ ۔ نومبر مین یہ لکھا گیا ہے کہ ۱۶ نومبر سے
۲۵ نومبر تک کوئی واپس نہین آئی لیکن آج ۱۶ کو محرر بااظہار ضرورت
واپسی رسان ملاحظہ شدہ دیروزہ رجسٹر روزانہ ٹھیکیدار اجلاس
ڈنگ کر لیگیا تو رجسٹر مین جہان اون ڈنگ کی واپسی لکھا یاد آیا
۲۳ نومبر کو داخلی اور ۲۴ نومبر کی واپسی کی بھی دو راسین نمبری ۲۴
۲۵ درج کرا دیا اور اپس پانیوالا کا نام اور دستخط کتاب واپسی مین

درج کیا ہے لیکن رجسٹر مین دستخط نہین ہوا ۔
رجسٹر مین خانہ نام مالک بالکل سادہ زیر ملاحظہ مقرا ہے ۔
حالانکہ کتاب رسید مین اکثر مالکون کی اسما درج ہین ۔
کتاب چالان مویشی مین چالان نمبر ۹ کا پرت ثانی خریدار کو نہین
دیا گیا ہے عند الدریافت محرر نے بیان کیا کہ خریدار بغیر مجلت مویشی لیکر
چلا گیا اب جب وہ آئیگا دیا جائیگا اسواسطے محفوظ رکھا گیا ہے ۔
اور کتاب اشتہار کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ایسے مویشی کا اشتہار
نیلام نہ تو دروازہ کچہری پر اور نہ مویشیخانہ پر چسپان کیا گیا ہے
پرت اول جو کتاب مین رہنے کا ہے خالی و سادہ ہے پرت ثانی
خانہ پری ہوئی ۔ اور پرت ثالث بھی خالی و سادہ ہے محرر اپنی غلطی
بیان کرتا ہے جو برارت کے لئے کافی نہین ہے ۔ علاوہ بران
کتاب نیلام مویشیخانہ کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ کتاب نیلام مین
یہ راس درج نہین ہے ۔ جو اشتباہ کو قوی کرتا ہے ۔ اور راس
نمبری ۶۲ جو ۱۶ اکتوبر کو آئی اور اسکی نیلام کا اشتہار جاری ہوا
مگر نیلام نہین ہوئی ۔
رجسٹر روزانہ مین تاریخ رہائی و نام گیرندہ خالی ہے اور خوراک کے
خانہ مین ۴ درج ہے تاریخ رہائی و نام گیرندہ کا درج نہونا مشتبہ کرتا ہے
بعدہ خوراک ۴ صحیح نہین ہے ۔ مزید بران کتاب واپسی مین
درج نہین ہے اور جب اشتہار جاری ہوا تو کم سے کم آٹھ دن
مویشیخانہ مین رہی جسکی خوراک ۱۲ ہونا چاہیے ۔
بہر حال محرر کا کام بالکل قابل اعتبار نہین ہے اور صفائی کا کام بھی
اس محرر کا نہایت ناپسند ہوا اسلئے محرر رہا ہوا رہا آب نہین
اسکا دو روپیہ ماہوار تنزل کیا جائے ۔ اور تحصیلدار سوار بطور خاص

اسکے طرز عمل و کام کی جیسا کہ ہونا چاہیے نہیں ہو رہا ہے آیندہ نسبت اسکے اصلاح مقصود ہے

روبکار اجلاس ایضاً واقعہ ۶ دسمبر ۱۸۹۰ء

دورہ تحصیل سوار میں جو مثل دفتر تحصیل مذکور کا ملاحظہ ہوا جسکی کیفیت اوراق جداگانہ منسلکہ روبکار ہذا میں مندرج ہے جو کہ اشاعت اسکی بغرض اطلاع و تعمیل ہدایات ضرور ہے لہذا۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل اسکی درج گزٹ ہونے کو مطبع میں بھیجی جاوے تحصیلدار حسب وقت وصول گزٹ نقل کیفیت معائنہ کتاب معائنہ تحصیل میں لکھوا لینگے اور اصل شامل مثل دورہ رہے۔

کیفیت معائنہ جو دفتر تحصیل سوار

واقع ۲۶ نومبر ۱۸۹۰ء

(الف) مراتب ابتدائی

(۱) شروع سال سے روز معائنہ تک مقدمات فوجداری و دیوانی حسب ذیل فیصل ہوئے۔

فوجداری			دیوانی					
			ابتدائی			اجراء		
مرجوعہ	منفصلہ	باقی	مرجوعہ	منفصلہ	باقی	مرجوعہ	منفصلہ	باقی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۲) عرائض دعوے مطابق سرکلر نمبر ۱ ۱۸۹۰ء صحیح طور پر مرتب ہوتے ہیں۔ سرکلر سے مطابقت کیگئی۔ ان عرائض کو پیشکار یا خود حاکم عدالت لیتا ہے لیکن مقدمات ابتدائی دیوانی میں بغیر اسکے کہ کیفیت صحت ترتیب وغیرہ طلب ہو احکام جاری ہوتے ہیں حالانکہ قبل طلب کیفیت اجرائے احکام نہونا چاہیے اور ہمیشہ یہ کیفیت تعیین تاریخ آیندہ طلب ہونا ضرور ہے۔

مقدمات اجرا میں بالعموم ایسی کیفیت طلب ہوکر اجرائے حکم ہوتا ہے جو درست ہے۔ مقدمات متعلق علاقہ جات میں حسب ضابطہ کامل اور ناکامل قیمت ہونیکی بھی کیفیت نہیں طلب ہوتی دیکھا کہ ہمیشہ کامل القیمت ہوتے ہیں ٹکٹ اور اسٹامپ کے تراش کا التزام نہیں ہے نہ خاصتاً کسی ایک کے ذمے یہ کام رکھا گیا ہے کبھی محرر تراش دیتا ہے کبھی پیشکار اور ان عرائض پر کوئی یادداشت تخصیص پیش کنندہ کی نسبت درج نہیں کیجاتی۔ حالانکہ پیش شد فلان واقع تاریخ فلان ہمیشہ ایسے عرائض پر لکھنا چاہیے۔ دستاویزات منسلکہ پر شمولہ عرضی دعوے فلان تاریخ لکھا جاتا ہے جو درست ہے۔

(۳) مقدمات فوجداری میں مستغیث کا بیان قبل طلبی ملزم عموماً لیا جاتا ہے اور مقدمات دیوانی میں گو امور تنقیح طلب بالعموم قرار دیئے جاتے ہیں لیکن مدعی کا اظہار کبھی نہیں لیا جاتا صرف عرضی دعوے پر اکتفا کیا جاتا ہے اور مدعا علیہ کا اظہار بھی بالعموم قلمبند نہیں ہوتا بلکہ جب عدالت ضرورت سمجھتی ہے حالانکہ اول مدعی کا اور بعدہ مدعا علیہ کا بھی اظہار باوجود جواب دعوے داخل ہونے کے ہمیشہ لیا جانا چاہیے اور انہیں دونوں اظہارات اور عرضی دعوے اور جواب دعوے (اگر داخل ہوا ہو) امور تنقیح طلب قرار دیئے جانے چاہییں۔

(۴) مقدمات فوجداری میں گواہان صفائی اسوقت طلب کیے جاتے ہیں جب ملزم کا بیان ہو جاتا ہے اور یہ بلا حلف لیا جاتا ہے جو درست ہے گواہوں کا اظہار جس روز کے لیے طلب ہوتے ہیں اوسی روز لیا جاتا ہے بشرطیکہ حاکم دار العدالت میں موجود ہو اور خصوص مقدمہ کی حقیقت

دریافت کیجاتی ہی اور یہ بیانات اکثر محرر متعلق عدالت کے سامنے اور کبھی خود حاکم عدالت لکھتا ہی لیکن کوئی یادداشت اظہار کی تحت میں نسبت طرز بیان و حیثیت گواہ یا اظہار لینے والے کے قلم سے نہیں لکھے جاتے۔ گواہوں کے بیانات پر مظہر اور فریقین کے دستخط امثلہ ملاحظہ شدہ میں کمتر پائے گئے اور فیصلے کے تحت میں (جو منفصلہ مثلیں ملاحظہ ہوئیں) اطلاعیابی فریقین بابت تاریخ نہیں پائی گئی — ان ضروری امور کا متروک ہونا نامناسب ہی۔ آیندہ کامل لحاظ رہنا چاہیے۔

(۵) فیصلوں کے تحت میں حساب خرچہ فریقین یعنی محنتانہ وکلا و رسد اسٹامپ و طلبانہ وغیرہ جب لکھا جاتا ہی تو صحیح طور پر لیکن بالعموم نہیں لکھا جاتا۔

(۶) پیشی مقدمات کی کتاب ہی اور خانہ پری صحیح طور پر ہوتی ہی۔ التوارات مع تاریخ مقررہ آیندہ لکھی جاتی ہیں فہرست پیشی مقدمات کبھی در عدالت پر آویزان نہیں ہوتی ورنہ ترتیب دینے پیشی پیشی مقدمات کا التزام ہی ان امور کیطرف بھی توجہ چاہیے غیر ضروری التوا منظور نہیں ہوتا۔ اگر کوئی وجہ خاص نہو تو مقدمات تاریخ معینہ پر پیش اور منفصل ہوتے ہیں۔

(۷) تاریخ معینہ پر قبل پیشی مقدمہ فریق غیر حاضر کے بابت کہا گیا کہ اطمینان اطلاعیابی کر لیا جاتا ہی لیکن امثلہ فوجداری کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ ضمن ضابطہ عدالت جاری نہیں ہوتے نہ بضابطہ اطلاعیابی کسی متنفس مطلوب کے لکھوائی جاتی ہے صرف حکمنامہ کوری کے نام بغرض حضار مطلوبگان جاری ہوتا ہے جسکی پشت پر محض کوری کی رپورٹ تعمیلی ہوتی ہی وہ بھی اکثر نامعتبر

یہ امر بہت لحاظ اور احتیاط کے لائق ہی کہ اندہ ضمن بنام مطلوبگان بہ تعیین تاریخ ہمیشہ جاری ہوا کرے جسکی پشت پر انکی اطلاعیابی بقید دو گواہی لیجایا کرے اور تعمیل کنندہ اپنی کیفیت تعمیلی رپورٹ کے ساتھ پیش کیا کرے۔ یہ رپورٹ تعمیل کنندہ کیطرف سے معہ خود تفصیل لکھکر تعمیل کنندہ کا دستخط کرا لیا کرے۔

(۸) دستاویزات جو فریقین مقدمہ پیش کرتے ہیں انپر نام فریقین و نمبر مقدمہ و نام داخل کنندہ و تاریخ ادخال نہیں لکھی جاتی — حالانکہ یہ ضروری کام ہے۔

(۹) دستاویزات علاوہ جدیدہ کی بابت کوئی کیفیت کامل و اکافی قیمت ہونیکی نہیں طلب کیجاتی — کہا گیا کہ مختار ہمیشہ کامل القیمت داخل کرتے ہیں محض اس اعتبار پر تحقیق سے باز رہنا احتیاط کے بالکل خلاف ہی۔

(۱۰) مفلسی کا کوئی مقدمہ دائر تحصیل نہیں ہوا نہ کچھ خرچہ یافتنی سرکار واجب الوصول ہی۔ ترتیب مثلہ چند منفصلہ مثلوں کو دیکھنے سے صحیح پائی گئی۔

(۱۱) بیان کیا گیا کہ روز انفصال سے ایک مہینہ کے اندر (زیادہ سے زیادہ) مثل داخل محافظخانہ دیوانی یا فوجداری کر دیجاتی ہی لیکن مقدمہ نمبر ۳ دیوانی منفصلہ ۱۶ اکتوبر روز مقرر تک ادخال سے باقی پایا گیا جسکو کہ مہینہ بارہ روز روز انفصال سے ہو چکے

(۱۲) شروع سال سے دس آدمیوں پر صرف جرمانہ ہوکر وصول ہو گئے — باقی اور قابل اخراج کچھ نہیں ہی۔ بابت تحقیر عدالت کسی پر جرمانہ نہیں ہوا اور نہ کسی گواہ پر بعلت غیر حاضری جرمانہ وغیرہ ہوا۔

(۱۳) کوئی ملزم زیر حوالات نہیں ہی اور اس سال میں پولیس کو

کسی ملزم کی بابت میعاد معینہ سے زائد حوالات میں رکھنے کی اجازت دیگئی ہے۔

(ب) تعمیل احکام دیوانی

(۱) درخواست اجرائے ڈگری حسب ضابطہ مرتب اور تعداد خرچہ وغیرہ واجب الوصول بطور واصلباقی لکھی ہوتی ہے نقل فیصلہ بھی منسلک ہوا کرتی ہے۔ اور اجراء کا حکم استدعا کے موافق دیا جاتا ہے اور اگر درخواست خلاف قاعدہ ہوتی ہے تو بوجوہ کافی خلاف بھی حکم ہوتا ہے فہرست قرقی پیش شدہ میں تفصیل تصریح جائداد کی ہوتی ہے جیسا کہ ملاحظہ امثلہ نمبری ۱ اور نمبری ۲ سے ثابت ہوا۔ مال مقروقہ کی نسبت اشتہار میعادی باضابطہ بتعیین تاریخ نیلام ایک در عدالت پر اور ایک موقع پر چسپاں ہوتا ہے اور نیلام کیلئے بیان کیا گیا کہ حسب قاعدہ مثل عدالت دیوانی میں منتقل کر دیجاتی ہے لیکن مثل نمبری ۱ میں قبل نیلام حاکم عدالت نے صرف اجرائے ڈگری کو حکم نیلام دیا ہے۔ درخواست قرقی جانوروں کی بابت یہ کارروائی ہوتی ہے کہ مدیون اگر کاشتکار ہے تو اسکے جانوران متعلق کاشت چھوڑ کر ورنہ کل جانوران مندرجہ فہرست کسی شخص معتبر کے سپرد یا دخال سپردنامہ کر دیے جاتے ہیں اور وہی مفوض الیہ (جو اکثر مدیان ہوتا ہے) خود خوراک وصول کر لیتا ہے۔

(۲) مدیون کی نسبت تحصیل کی حوالات میں رہتا ہے بعد ازاں محبس میں بھیجدیا جاتا ہے تحصیل ہٰکٰ میں معلوم ہوا کہ فوراً محبس بھیجدیا جاتا ہے لیکن اس اجلاس کے نزدیک بھی عملدرآمد اس تحصیل کا درست ہے۔ خوراک ڈگریدار سے عین وقت گرفتاری مدیون کم سے کم تین روپیہ کے اور زیادہ سے زیادہ حسب حیثیت داخل کرالیجاتی ہے۔ یہ عملدرآمد خلاف قاعدہ ہے۔ خوراک ہمیشہ قبل گرفتاری داخل ہونا چاہیے تاکہ مقدار خوراک بذریعہ حکم مطبوعہ گزٹ نمبر ۵ واقع ۲۲ ماہ فروری

اوّل درجہ جو مرتب مقدمہ کی گئی ہے۔ آیندہ ان باتوں کا لحاظ رکھا جانا چاہئے اور گزٹ کے احکام ہدایتی کی تعمیل لازمی کیجائے

(۳) مقدمات اجرائے ڈگری میں کارروائی کیواسطے تاریخ معین نہیں ہوتی ہے حالانکہ ہونا چاہیے۔

(۴) زر امانت یا قیمتی ڈگریداران کچھ تحصیل میں جمع نہیں ہے۔

(۵) امثلہ عذرداری امثلہ مقدمات اجرائے ڈگری کیساتھ رکھی جاتی ہیں رجسٹر مقدمات عذرداری علیحدہ ہے۔

(ج) صیغہ متفرقات

(۱) کوئی مثل مرافعہ سے آئی ہوئی بغرض تعمیل موجود نہیں ہے جس سے صحیح طور پر احکام مرافعہ کے تعمیل کا حال معلوم ہو سکے لیکن معلوم ہوا کہ امثال جو مرافعہ سے تعمیل کیواسطے یہاں آتی ہیں انکے داخل محافظ خانہ کا عملدرآمد یہاں بھی مثل تحصیل ہٰکٰ ہے اور ان امثلہ کے متعلق تفصیلی ہدایت معائنہ تحصیل ہٰکٰ میں کیگئی ہے حسب ہدایت ہی تعمیل ہونا چاہیے

(۲) معلوم ہوا کہ تجویز ہو کر مثل مقدمہ مع ملزم صدر کو بھیجدیجاتی ہے۔ حال یہ بیان کیا گیا کہ کسی قیدی کی سلامتی میں آیا جو محبس کو روانہ کیا جاتا ملزم کو حکم سزا گزٹ کا میں صرف تجویز اور بحالت فرصت پورا فیصلہ لکھکر سنایا جاتا اور سزا مجوزہ بغیر عطائے مہلت مرافعہ دیجاتی ہے جو درست ہے۔

(د) صیغہ انتظام اہلکاران

(۱) ایام دورہ کے سوا عدالت کا اجلاس روزانہ وقت معینہ پر ہوتا ہے۔

(۲) بیان کیا گیا کہ عملے میں تقسیم کام بطریق مناسب ہے مگر کوئی رجسٹر حاضری عملہ کی حاضری کا مثل تحصیل ہٰکٰ یہاں بھی نہیں ہے اور دوسرے بک بھی بعض کے پاس بعض کے نہیں اور کوئی ایسا رجسٹر بھی نہیں ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ کس عملہ کو کب اور کس کس کے حکم سے سزا سے جرمانہ و تعطل و تنزل ہوئی ہے۔ نقال صاحب

ریونیو ممبر بہادر بوصول نقل فقرہ معائنہ تحصیل ٹانڈہ جو بھیجی گئی ہی کوئی تجویز
مناسب فرمائینگے - تحصیلدار صاحب کا بیان ہی کہ محرر جوڈیشل جو
فی الحال ہی اور نیز محرر متفرقات یعنی عرائض نویس وغیرہ دونون اپنے فرائض کے
انجام دہی کے لائق نہین ہین - محرر جوڈیشل کے متعلق علیحدہ تجویز
اس اجلاس سے ہوگی - اور نقل فقرہ بغرض تجویز مناسب متعلق عرائض نویس
معزز حضور صاحب ریونیو ممبر بہادر کے اجلاس مین مرسل ہو -

(۳) واک تحصیلدار صاحب کا بیان ہی کہ خود بعثوت موجودگی کہوئی ہین
در نہ پیشکار - کوئی حکم یہ لوگ اپنے قلم سے اوسوقت نہین لکھدیتے جو کہوئی ہین
بلکہ عرائض نویس انکی غلطات کو پیرپیش اور نیز احکام دریافت کرکے کہتا ہے
تحصیلدار یا پیشکار جو ذکر کہو سکتے ہین اوسپر اوسیوقت اپنے یا عرائض نویس کے
قلم سے احکام مناسب لکہا دیا کرین تو تخفیف طوالت مناسب ہوگا اسوقت
جواب دینے کو بجملہ عالوں احکام کے مادہ ہی - زیر جواب و تعمیل مین
جو زیادہ ہین - رجسٹر ہائے عرائض و احکام کی خانہ پری وقت پر ہوئی ہی
اور رجسٹر جوڈیشل وقت پر صحت سے لکہے جاتے ہین لیکن نقشون کے
نقلین نہ ملنے سے اسکی جانچ نہوسکی کہ نقشجات اوقات معینہ پر روانہ ہوتے
اور اندراجات نقشون سے رجسٹرون کے مطابق ہین - آئیندہ نقول
نقشون کے رکہے جایا کرین ایام تعطیلات دوران مقدمات … یہان بہی
شامل وضع نہین ہوتے ہین ہدایت کی گئی کہ آئیندہ وضع ہوا کرین
رجسٹر نمبر مہر و نمبر ثبت پائے گئے -

(۴) فہرست نقشجات جو وقتاً فوقتاً تحکمات بالا کو روانہ ہوتے ہین
بطرحت اوقات مقررہ مکان عدالت مین نہین ہی اسکے متعلق تحصیل نکسی
جو ہدایت کی گئی ہی حسبہ یہان بہی عمل کیا جاوے -

(۵) مال الوارث کوئی جائداد موجود نہین ہی اور نذر گوریان تحصیل

بیاہا گیا لائق نہین ہین -

(۶) نقول شروع سال ہی اسوقت تک صرف دو ایک مہینے سے نکال
عرصے مین دیئے گئے ہین جو قابل لحاظ نہین ہی -

(۷) یہان پانچ مختار اور ایک عرائض نویس کام کرتے ہین -
زائد اجرت لینے کی شکایت نہین سنی گئی - مکان عدالت بلحاظ ضرورت
کافی ہے -

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر
واقعہ ۶ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع

تفضل حسین خان عرف گمن خان کو بطور انتظام چندے بجائے
عبد الحمید علاقہ دار حضور تحصیل مقرر کیا گیا تہا اور عبد الحمید کی نسبت
یہ حکم تہا کہ اوسکو پولیس مین نوکری ملیگی
ڈپٹی مجسٹریٹ شہر بابت عبد الحمید کے سفارش تحریر کرتے ہین
لہذا تنسیخ احکام سابقہ -

حکم ہوا کہ

عبد الحمید ۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۰ع سے اپنے اصلی کام اور اصلی تنخواہ پر
واپس جاوے اور تفضل حسین خان واپس اپنے علاقہ پر
آجاوین آئیندہ اونکے لئے اور کام تجویز ہوگا -
کوتوال بہادر کو چاہئے کہ کل تک شہر مین تلاش کرکے عبد الحمید کو
اطلاع کردین اس گذشتہ ایام کی بابت عبد الحمید کو تنخواہ
نہین ملیگی - احکام ضابطہ جاری ہون -

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۸ لغایت ۱۵ دسمبر ۱۸۹۰ء

نام مقامات	پیدائش مرد ہندو	پیدائش مرد مسلمان	پیدائش عورت ہندو	پیدائش عورت مسلمان	میزان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل موتی ۱ و ۵ مرد	۱ و ۵ عورت	۶ و ۱۲ مرد	۶ و ۱۲ عورت	۱۳ و زیادہ مرد	۱۳ و زیادہ عورت	میزان مرد و عورت مرد	میزان مرد و عورت عورت	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	کیفیت
شہر رامپور	۴	۸	۱	۱۳	۲۶	۵	۲۱	۲	۶	۰	۰	۲	۳	۴	۹	۳	۱۰	
شاہ آباد	۳	۳	۱	۲	۹	۴	۵	۲	۳	۳	۰	۲	۲	۶	۵	۴	۷	
ملک	۱۴	۴	۷	۴	۲۹	۲۱	۸	۴	۴	۱	۰	۹	۷	۱۴	۱۱	۲۱	۴	
سوار	۸	۹	۷	۹	۳۳	۱۵	۱۸	۲	۳	۱	۶	۴	۸	۷	۱۷	۱۳	۱۱	
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	"
میزان	۲۹	۲۴	۱۶	۲۸	۹۷	۴۵	۵۲	۱۰	۱۶	۴	۶	۱۷	۲۰	۳۱	۴۲	۴۱	۴۲	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۸ لغایت ۱۵ دسمبر ۱۸۹۰ء

نام اجناس	شہر رامپور	ملک	شاہ آباد	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم		۱۱ سیر	۱۱ سیر	۱۰۱۲ سیر	۱۲ سیر	۱۱۰ سیر	شہر رامپور کا نقشہ نہیں آیا۔
نخود خالص		۱۴ سیر	۱۳ سیر	۱۵ سیر	۰	۱۳ سیر	
نخود گندم آمیز		۱۵ سیر	۰	۱۶ سیر	۰	۰	
کسیر		۱۰۱۴ سیر	۰	۱۸ سیر	۰	۱۴ سیر	
گوجئی		۱۳ سیر	۰	۱۶ سیر	۱۴ سیر	۱۳ سیر	
جئی		۱۶ سیر	۰	۱۷ سیر	۱۵ سیر	۱۲ سیر	
عدس		۱۴ سیر	۰	۱۵ سیر	۰	۱۳ سیر	
ارہر		۱۵ سیر	۰	۱۵ سیر	۰	۱۶ سیر	
مونگ		۱۱ سیر	۱۳ سیر	۱۱ سیر	۰	۱۱ سیر	
ماش		۱۲ سیر	۱۲ سیر	۱۲ سیر	۰	۱۲ سیر	
برنج		۱۳ سیر	۰	۱۲ سیر	۰	۱۲ سیر	
مکا		۱۵ سیر	۰	۱۵ سیر	۱۵ سیر	۱۵ سیر	
روغن زرد		۱ سیر	۱ سیر	۱ سیر	۱ سیر	۱ سیر	
روغن سیاہ		۱۰۲	۲ سیر	۱ سیر	۳ سیر	۲ سیر	
قند سیاہ		۷ سیر	۶ سیر	۸ سیر		۸ سیر	
نمک سانبھر		۸ سیر	۸ سیر	۸ سیر	۸ سیر	۸ سیر	
نمک لاہوری			۶ سیر	۷ سیر	۰	۶ سیر	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا